احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

پیر 30 اگست 2004ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 30 اگست 2004ء 13 رجب 1425 ہجری - 30 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 194

سوتے وقت کی دعا

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو سوتے وقت جو دعا سکھائی اس میں یہ الفاظ بھی تھے۔

اے اللہ میں نے اپنی جان تجھے سونپی اور اپنی توجہ تیری جانب کر لی اور اپنا سب معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تجھے ہی اپنا سہارا بنایا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب اذا بات طاهرا حدیث نمبر 5952)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم۔ حیا والا۔ صادق و فادار۔ عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 222)

چھلانگ مار کر آگے آئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 6 اگست 2004ء میں فرمایا:۔

میں نے احباب جماعت کو وصیت کرنے اور اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں اور احباب جماعت نے ذاتی طور پر بھی اس سلسلہ میں وعدے کئے ہیں اور وعدے آ بھی رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اس عہد کو جلد از جلد نبھا سکیں اور جتنی تعداد میں میں نے خواہش کی تھی اس سے بڑھ کر اس بابرکت نظام میں وہ شامل ہوں۔ بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ

باقی صفحہ 7 پر

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مورخہ 11 ستمبر 2004ء بروز ہفتہ شام 5:00 بجے

مورخہ 12 ستمبر بروز اتوار صبح 7:30 تا 1:30 بجے دوپہر

ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروا لیں اور پرچی روم سے پرچی بنوا لیں بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کامیابی

مکرم منیر احمد صاحب امیر ضلع لودھراں لکھتے ہیں۔ مکرمہ مبشرہ احمد صاحبہ نے میٹرک کے امتحان میں 739/850 نمبر حاصل کر کے ضلع لودھراں میں لڑکیوں میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح مڈل سٹینڈرڈ سکول لڑکیوں میں ضلع بھر میں دوم پوزیشن حاصل کی تھی۔ محترمہ مبشرہ احمد وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

135

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

توجہ باطنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نرے وعظ (۔) سے کیا ہوتا ہے انبیاء بھی جب وعظ اور تبلیغ سے تھک گئے اور دیکھا کہ ابھی فتنہ برقرار ہے تو پھر انہوں نے دعا کی طرف توجہ کی تا کہ توجہ باطنی سے فتنہ کو پاش پاش کیا جاوے جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (۔) یعنی جب رسولوں نے دیکھا کہ وعظ اور پند سے کچھ فائدہ نہ ہوا تو انہوں نے ہر ایک بات سے کنارہ کش ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی اور اس سے فیصلہ چاہا تو پھر فیصلہ ہو گیا۔

(سورۃ ابراہیم:16)(ملفوظات جلد سوم ص559)

زیارت امام

حضرت خلیفہ سراج الدین صاحب (رفیق مسیح موعود) آف کلاس والہ ضلع سیالکوٹ، حضرت چوہدری باغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ہم چند دوست جن میں مرحوم بھی شامل تھے مولوی ابو محمد عبداللہ صاحب آف کھیوہ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے اور ان سے کچھ پڑھتے بھی تھے۔ مولوی صاحب کی مجلس میں حضرت مسیح موعود کے دعوے کا ذکر اکثر ہوتا تھا۔ آپ کے دلائل کو پرکھا جاتا اور پیشگوئیوں پر بحث ہوتی۔ ان دنوں پنڈت لیکھرام والی پیشگوئی کا عام چرچا تھا اور مولوی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اگر مرزا صاحب کی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی تو میں ایمان لے آؤں گا۔ خلیفہ سراج الدین صاحب فرماتے ہیں کہ 1895ء میں مجھے کسی ذاتی کام کے سلسلہ میں امرتسر جانا پڑا۔ کام کے بعد مجھے خیال آیا چلو قادیان بھی دیکھ چلیں۔ چنانچہ میں قادیان گیا اور دل کی تسلی ہونے پر میں نے حضور کی بیعت کر لی اور کھیوہ واپس آ کر مولوی صاحب کی مجلس میں اپنی بیعت سے متعلق تمام باتیں سنائیں۔ چند دن خوب بحث ہوئی اور اس کے بعد محترم مولوی صاحب اور دیگر تمام احباب بیعت کے لئے رضا مند ہو گئے اور حضور کو خط لکھ دیا۔ اس طرح محترم چوہدری صاحب مرحوم نے 1895ء میں خط کے ذریعے بیعت کر لی۔ بعد ازاں 1898ء میں قادیان تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر عہد اطاعت باندھا۔ آپ نے اپنے خاندان اور رشتہ داروں میں (دعوت الی اللہ) شروع کی اور بہت کوشش اور محنت سے اس کام کو سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی کوششوں کو شرف باریابی بخشا اور رشتہ داروں کی کثیر تعداد احمدیت میں داخل ہو گئی۔ آپ اپنے گاؤں میں نمبردار تھے اور اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا کرتے تھے۔ اسی طرح خدمت سلسلہ کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ سلسلہ کے مربی اور کارکن جب مرکز سے تشریف لاتے ان کے ساتھ نہایت محبت اور الفت سے پیش آتے اور ہر ممکن خدمت کرتے۔ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ تھے۔ اس سے قبل عرصہ تک سیکرٹری مال بھی رہے۔(۔)

آپ پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ کسی مجلس میں بھی (دعوت الی اللہ) کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔

(تاریخ احمدیت جلد18 ص198)

نیک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مئی 2003ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو نصیحت فرمائی:۔

''سب سے بڑی دعوت الی اللہ نیک نمونہ ہے۔ اپنی اصلاح کریں اور تمام انسانیت کو آنحضور ﷺ کی حقیقی تعلیم کے نیچے لے آئیں۔''

(الفضل 23 جون 2004ء)

دعوت الی اللہ کا جذبہ

حضرت مصلح موعود نے ایک بار خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کی تحریک کی تو ضلع سرگودھا کا ایک نوجوان بغیر پاسپورٹ کے ہی افغانستان جا پہنچا اور وہاں پیغام حق پہنچانا شروع کر دیا۔ حکومت نے اسے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا تو وہاں کے قیدیوں اور افسروں کو بھی دین حق کا پیغام دینا شروع کر دیا اور وہاں کے احمدیوں سے بھی وہیں واقفیت بہم پہنچالی اور بعض لوگوں پر اثر ڈال لیا۔ آخر افسروں نے رپورٹ کی کہ یہ تو قید خانے میں بھی اثر پیدا کر رہا ہے۔ علماء نے قتل کا فتویٰ دیا۔ مگر وزیر نے کہا کہ یہ انگریزی رعایا ہے۔ اسے ہم قتل نہیں کر سکتے۔ آخر حکومت نے اسے اپنی حفاظت میں ہندوستان پہنچا دیا۔ کئی ماہ بعد وہ واپس آیا تو حضور نے اسے فرمایا کہ تم نے غلطی کی اور بہت ممالک تھے جہاں تم جا سکتے تھے اور وہاں گرفتاری کے بغیر دعوت الی اللہ کر سکتے تھے تو وہ فوراً بول اٹھا کہ آپ کوئی ملک بتا دیں۔ میں وہاں چلا جاؤں گا۔

(الفضل 3 دسمبر 1935ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء القدوس خاں صاحب حال مقیم کوئٹہ کو مورخہ 11 اگست 2004ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذکی احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور رانا محمد اعظم صاحب باب الابواب سابق کارکن وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، خادم دین اور سلسلہ کیلئے بابرکت وجود بننے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ طاہر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھائی مکرم شیخ محبوب الٰہی صاحب ساکن کریم نگر ضلع فیصل آباد کا ڈاکٹرز نے بائی پاس کروانے کا مشورہ دیا ہے احباب جماعت سے ان کے کامیاب آپریشن اور شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع گوجرانوالہ دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوایا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان داخلہ

پاکستان کالج آف لاء دی نیشنل سنٹر آف ایکسیلنس ان لیگل ایجوکیشن نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایل ایل ایم (ii) ایل ایل بی (آنرز) تین سالہ (iii) ایل ایل بی (آنرز) چار سالہ (iv) ایل ایل بی، مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 24 اگست 2004ء ملاحظہ کریں یا اس فون پر رابطہ کریں۔(042-5831838)

لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز جامشورو نے سیشن 2005ء کے لئے پوسٹ گریجوایٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 23 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان ایئر فورس نے بطور جی ڈی (پائلٹ) اور ایئروناٹیکل انجینئر شمولیت اختیار کرنے کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں رجسٹریشن 23 اگست 2004ء سے 2 ستمبر 2004ء تک ہوگی۔ بروشر مبلغ -/25 روپے کے حساب سے پی اے ایف کے تمام سلیکشن سینٹروں پر دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے بارے میں ایک کتاب

مکرمہ فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ ضلع لاہور تحریر کرتی ہیں مکرمہ بیگم نسیم سعید صاحبہ دخت کرام حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی سیرت مبارک کے بارے میں ایک کتاب مرتب کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اگر ان کے پاس حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی کوئی یادگار تحریر (آٹوگراف۔ خط) تبرک یا دیرینہ تعلق اور یادگار لمحات کے واقعات ہوں جنہیں اس کتاب میں شامل کیا جا سکے۔ تو براہ مہربانی اس پتہ پر رابطہ کریں۔

(فوزیہ شمیم 108/C ماڈل ٹاؤن لاہور)

درخواست دعا

مکرم برہان محمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ماموں زاد بھائی اور بہنوئی مکرم کلیم احمد قریشی صاحب کارکن تحریک جدید کے مختلف ٹیسٹوں اور معائنہ کے بعد ڈاکٹرز نے دل کے By pass کا فیصلہ کیا۔ قریشی صاحب اس سلسلہ میں راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں آپریشن کے تمام مراحل بخیر و خوبی طے ہوں اور آپریشن کے بعد بھی کسی قسم کی پیچیدگی سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ محترم قریشی صاحب واقف زندگی ہیں اللہ تعالیٰ موصوف کو کامل شفا عطا فرماتے ہوئے فعال زندگی گزارنے اور خدمت دین کو اعلیٰ رنگ میں جاری رکھنے کے قابل بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مصلح موعود کی روایات کی روشنی میں

سیرت سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعض درخشندہ اور مبارک گوشے

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

خدا کے بندے

جن دنوں کلارک کا مقدمہ تھا حضرت مسیح موعود نے اوروں کو دعا کیلئے کہا تو مجھے بھی کہا کہ دعا اور استخارہ کرو میں نے اس وقت رویا میں دیکھا کہ ہمارے گھر کے اردگرد پہرے لگے ہوئے ہیں۔ میں اندر گیا جہاں سیڑھیاں ہیں وہاں ایک تہہ خانہ ہوتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت صاحب کو وہاں کھڑا کر کے آگے اُپلے چن دیئے گئے ہیں اور ان پر مٹی کا تیل ڈال کر کوشش کی جارہی ہے کہ آگ لگا دیں۔ مگر جب دیا سلائی سے آگ لگاتے ہیں تو آگ نہیں لگتی۔ وہ بار بار آگ لگانے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتے۔ میں اس سے بہت گھبرایا لیکن جب میں نے اس دروازے کی چوکھٹ کی طرف دیکھا تو وہاں لکھا تھا کہ:۔

"جو خدا کے بندے ہوتے ہیں ان کو کوئی آگ جلا نہیں سکتی"

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 153-154)

سیّدانی

ایک دفعہ ایک سیدانی ہمارے گھر آئی میں اس وقت چھوٹا تھا۔ وہ آکر چارپائی پر بیٹھ گئی اور کہنے لگی۔ میں آل رسول ہوں مجھے کچھ دو۔ حضرت صاحب نے بھی کچھ دیا اور گھر کے لوگوں نے بھی دیا۔ پھر اس نے پانی مانگا مگر جب عورت نے اسے پانی دیا تو سخت ناراض ہو کر کہنے لگی۔ اُمتیوں کے گلاس میں مجھے پانی دیتی ہے۔ ہم سادات آل رسول ہیں۔ اول تو پانی پلانے کے لئے نیا گلاس چاہئے تھا اور اگر پرانے میں پانی دینا تھا تو پہلے اسے اچھی طرح مانجھنا تھا۔

(خطبات محمود جلد 10 صفحہ 70)

ریوڑیاں اور کونین

ایک دفعہ میں ایک جگہ گیا اس وقت میں چھوٹا بچہ تھا اور مدرسہ میں پڑھتا تھا۔ وہاں میں نے بورڈنگ میں دیکھا کہ ایک لڑکا ریوڑیاں کھا رہا تھا اور ایسی طرز پر کھا رہا تھا کہ اس کی حالت قابل ہنسی تھی۔ یعنی ریوڑیوں کو اس نے چھپایا ہوا تھا جیسے ڈرتا ہے کہ کوئی نہ دیکھ لے۔ مجھے ہنسی آگئی اور میں نے پوچھا یہ کیا کرتے ہو؟ کہنے لگا سنا ہے حضرت مسیح موعود کو ریوڑیاں پسند ہیں اس سنت کو پورا کرتا ہوں۔ میں نے کہا آپ تو کونین بھی کھاتے ہیں وہ بھی کھاؤ۔

(تقدیر الٰہی انوار العلوم جلد چہارم صفحہ 477)

ٹیپو سلطان کی عزت

ایک دفعہ ایک کتا ہمارے دروازے پر آیا، میں وہاں کھڑا تھا، اندر کمرے میں صرف حضرت صاحب تھے۔ میں نے اس کتے کو اشارہ کیا

'حضرت صاحب بڑے غصے سے باہر نکلے اور فرمایا "تمہیں شرم نہیں آتی کہ انگریز نے تو دشمنی کی وجہ سے اپنے کتوں کا نام ایک صادق مسلمان کے نام پر رکھ دیا ہے

خبردار! آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا' میری عمر شاید آٹھ، نو سال کی تھی۔ وہ پہلا دن تھا جب سے میرے دل کے اندر محبت قائم ہوگئی۔

اس روایت کے حوالہ سے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تحریر فرماتے ہیں:۔

اس واقعہ سے جہاں ایک طرف یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بچے کے ہر فعل کو بلا امتیاز برداشت کرنا حلم کی تعریف میں داخل نہیں، وہاں حضرت صاحب کی بے پناہ دینی اور قومی حمیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ وہ بچہ جو آپ کے نہایت محنت سے لکھے ہوئے قیمتی مسودات کو جن پر خدا جانے کتنے گھنٹوں یا راتوں کی محنت آپ نے صرف فرمائی ہوگی، آن واحد میں تیلی دکھا کر خاکستر کر دیتا ہے، اس کا یہ فعل تو آپ برداشت فرمالیتے ہیں اور اس تکلیف کا کوئی خیال نہیں کرتے جو اس کے نتیجہ میں آپ کو دوبارہ اٹھانی پڑی لیکن ایک مسلمان سلطان جو قومی حمیت میں شہید ہوا اور جس کے ساتھ آپ کا ..... کے سوا کوئی اور رشتہ نہ تھا اس کے نام کو ایک بچہ کا لاعلمی کی بناء پر بھی اس رنگ میں لینا جس سے اس کی تحقیر ہوتی ہو آپ سے برداشت نہ ہوسکا۔

اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو حضرت صاحب پر انگریز کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگانے کی جسارت کرتے ہیں۔ قومی حمیت سے لبریز وہ دل جو سلطان فتح علی ٹیپو کی محض اس لئے انتہائی عزت کرتا تھا کہ انگریز کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی بجائے اس نے اپنی زندگی مردانہ وار نثار کر دی کیسے ممکن ہے کہ ایسے غیور انسان کے متعلق کسی غیر قوم کا ایجنٹ ہونے کا واہمہ تک بھی دل میں لایا جائے۔

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 78)

میری بیماری کا فکر شفقت پدری کا ایک واقعہ

ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اس سفر میں کہ جس میں حضرت مسیح موعود فوت ہوئے۔ ایک دفعہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کسی ہندو پنشنر سیشن جج کی آمد کی خبر دینے کو آئے۔ جو بغرض ملاقات آئے تھے۔ آپ نے اس وقت ان سے کہا۔ کہ میں بھی بیمار ہوں۔ مگر محمود بھی بیمار ہے مجھے اس کی بیماری کا زیادہ فکر ہے آپ اس کا توجہ سے علاج کریں۔

(ملائکۃ اللہ صفحہ 66)

میں چھوٹا تھا کہ بخار سے بیمار ہوا اور ڈاکٹر نے کہا شملہ بھیج دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے مجھے شملہ بھیج دیا۔ میں وہاں پہنچا تو مولوی صاحب (مولوی غلام حسن صاحب لاہور) وہاں تھے۔ میرا ذکر سن کر ملنے آئے اور بتایا کہ ایک غیر احمدی کلرک مجھ سے عربی پڑھا کرتا تھا۔ اس کا دفتر گرمیوں میں شملہ آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اب تو سبق رہ جائے گا۔ اس نے کہا ہاں مگر کیا ہوسکتا ہے۔ مولوی صاحب کہنے لگے اگر میں شملہ آجاؤں تو پڑھا کرو گے؟ اس نے کہا ہاں پڑھوں گا۔ چنانچہ آپ اپنے خرچ پر شملہ آگئے محض اس خیال سے کہ انگریزی خوانوں میں عربی کا شوق پیدا ہو۔ اس وقت ان کی عمر ستر برس کے قریب تھی مگر ادب اور عشق کا یہ حال تھا کہ میں جہاں جاتا برابر ساتھ جاتے۔ سیر کے وقت بھی ساتھ رہتے۔ میری عمر اس وقت سترہ سال کے قریب تھی اور دوسرے دوست بھی جو سیر وغیرہ میں شریک ہوتے عام طور پر نوجوان تھے۔ سیر کے وقت دل چاہتا کہ آگے جائیں، مگر اس خیال سے کہ مولوی صاحب بوڑھے ہیں واپس آجاتے۔ میں نے دوستوں سے کہا کہ سیر کو چپکے سے چلا کریں جب مولوی صاحب باہر ہوں۔ چنانچہ اگلے روز جب مولوی صاحب باہر تھے، ہم چپکے سے دوسرے دروازے سے نکل گئے، مگر تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ دیکھا سامنے پہاڑ پر سے مولوی صاحب ڈنڈا ہاتھ میں پکڑے اور بڑے بڑے ڈگ بھرتے ہوئے آ رہے ہیں۔ آتے ہی کہنے لگے واہ جی آپ لوگ مجھے چھوڑ آئے۔ ہم نے کہا ہم تو آپ کی تکلیف کے خیال سے چھوڑ آئے تھے۔ کہنے لگے بھلا یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے آئیں اور میں ہم رکاب نہ رہوں۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 177-178)

مقدمہ دیوار اور صبر کی تلقین

میں بچہ تھا لیکن مجھے خوب یاد ہے یہاں ہمارے ہی بعض عزیز راستہ میں کیلیں گاڑ دیا کرتے تھے تاکہ جب مہمان نماز پڑھنے آئیں تو رات کی تاریکی میں ان کیلوں کی وجہ سے ٹھوکر کھائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا اور اگر کیل اکھاڑے جاتے تو وہ لڑنے لگ جاتے۔ اسی طرح مجھے خوب یاد ہے (۔) مبارک کے سامنے دیوار مخالفوں نے کھینچ دی تھی۔ بعض احمدیوں کو جوش بھی آیا اور انہوں نے دیوار کو گرا دینا چاہا مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارا کام صبر کرنا اور قانون کی پابندی اختیار کرنا ہے۔ پھر مجھے یاد ہے میں بچہ تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچپن سے ہی مجھے رویائے صادقہ ہوا کرتے تھے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دیوار گرائی جارہی ہے اور لوگ ایک ایک اینٹ کو اٹھا کر پھینک رہے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کچھ بارش بھی ہو چکی ہے۔ اسی حالت میں میں نے دیکھا کہ .... کی طرف سے حضرت خلیفہ اول تشریف لا رہے ہیں۔ جب مقدمہ کا فیصلہ ہوا اور دیوار گرائی گئی تو بعینہٖ ایسا ہی ہوا۔ اس روز کچھ بارش بھی ہوئی اور درس کے بعد حضرت خلیفہ اول جب واپس آئے تو آگے دیوار توڑی جارہی تھی میں بھی کھڑا تھا۔ چونکہ اس خواب کا میں آپ سے پہلے ذکر کر چکا تھا، اس لئے مجھے دیکھتے ہی آپ نے فرمایا میاں دیکھو آج تمہارا خواب پورا ہوگیا۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 206-207)

ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ جب حضرت مسیح موعود کی زندگی میں مخالفین نے (۔) کا دروازہ بند کر دیا اور آپ کئی دفعہ گھر میں پردہ کرا کر لوگوں کو (۔) میں لاتے اور کئی لوگ اوپر سے ہو کر آتے۔ سال یا چھ ماہ تک یہ راستہ بند رہا۔ آخر مقدمہ ہوا اور خدا تعالیٰ نے ایسے

سامان کئے کہ دیوار گرائی گئی۔

(الفضل 14 دسمبر 1939ء)

اور دیوار گرادی گئی

میں چھوٹا تھا مگر مجھے مندرجہ ذیل واقعہ اچھی طرح یاد ہے اور اس لئے بھی واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت رویا کے ذریعہ خبر دی تھی۔ ایک دن ہم سکول سے واپس آئے تو احمدیوں کے چہروں پر ملال کے آثار تھے۔ گول کمرہ اور دفتر محاسب کے درمیان جہاں (۔) کا دروازہ ہے ہم نے دیکھا کہ ہمارے بعض چچاؤں نے وہاں دیوار کھینچ دی ہے اس لئے ہم اندر سے ہو کر گھر پہنچے اور معلوم ہوا کہ یہ دیوار اس لئے کھینچی گئی ہے کہ تا احمدی (۔) میں نہ آسکیں۔ حضرت مسیح موعود نے حکم دیا کہ ہاتھ مت اٹھاؤ اور مقدمہ کرو۔ آخر مقدمہ کیا گیا۔ جو خارج ہو گیا اور معلوم ہوا کہ جب تک حضرت مسیح موعود خود نالش نہ کریں کامیابی نہ ہوگی۔

آپ کی عادت تھی کہ مقدمات وغیرہ میں نہ پڑتے تھے مگر یہ چونکہ جماعت کا معاملہ تھا اور دوستوں کو اس دیوار سے بہت تکلیف تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ بہت اچھا میری طرف سے مقدمہ کیا جائے۔ چنانچہ مقدمہ ہوا اور دیوار گرائی گئی۔ فیصلہ سے بہت پہلے میں نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں کھڑا ہوں اور وہ دیوار توڑی جا رہی ہے اور حضرت خلیفہ اول بھی پاس ہی کھڑے ہیں۔ اور پھر ایسا ہی ہوا۔ جس دن سرکاری آدمی اسے گرانے آئے عصر کے بعد ہی حضرت خلیفہ اول درس دیا کرتے تھے سخت بارش آئی اور حضرت خلیفہ اول بھی شاید بارش کی وجہ سے یا یونہی وہاں آکر کھڑے ہو گئے۔ اس دیوار کی وجہ سے جماعت کو مہینوں یا شاید سالوں تکالیف اٹھانی پڑیں کیونکہ انہیں (۔) تک پہنچنا مشکل تھا۔ پھر مقدمہ پر ہزاروں روپیہ خرچ ہوا اور عدالت نے فیصلہ کیا کہ خرچ کا کچھ حصہ ہمارے چچاؤں پر ڈال دیا جائے۔ کئی لوگ غصہ سے کہہ رہے تھے کہ یہ بہت کم ڈالا گیا ہے ان کو تباہ کر دینا چاہئے۔ جب اس ڈگری کے اجراء کا وقت آیا حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے آپ کو عشاء کے قریب رویا یا الہام کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ باران پر بہت زیادہ ہے اور اس کی وجہ سے مخالف رشتہ دار بہت تکلیف میں ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ مجھے رات نیند نہیں آئے گی اسی وقت آدمی بھیجا جائے جو جا کر کہہ دے کہ ہم نے یہ خرچ تمہیں معاف کر دیا ہے۔ مجھے اس معافی کی صورت میں پوری طرح یاد نہیں کہ آیا سب رقم معاف کر دی تھی یا بعض حصہ بچپن کا واقعہ ہے اس لئے اس کی پوری تفاصیل یاد نہیں رہیں مگر اتنا یاد ہے کہ فرمایا مجھے رات نیند نہیں آئے گی اس وقت کسی کو بھیج دیا جائے جو جا کر ان سے کہہ دے یہ رقم یا اس کا بعض حصہ جو بھی صورت تھی تم سے وصول نہ کیا جائے گا۔

(الفضل 2 اگست 1936ء)

حوصلہ افزائی

32 سال کا عرصہ ہوا جب کہ پہلے پہل میں نے چند ایک دوستوں کے ساتھ مل کر رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا تھا۔ اس رسالہ کو روشناس کرانے کے لئے جو مضمون میں نے لکھا جس میں اس کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے تھے وہ جب شائع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے حضرت مسیح موعود کے حضور اس کی خاص تعریف کی اور عرض کیا کہ یہ مضمون اس قابل ہے کہ حضور اسے ضرور پڑھیں چنانچہ حضرت مسیح موعود نے (۔) مبارک میں وہ رسالہ منگوایا اور غالباً مولوی محمد علی صاحب سے وہ مضمون پڑھوا کر سنا اور تعریف کی لیکن اس کے بعد جب میں حضرت خلیفہ اول سے ملا تو آپ نے فرمایا۔ میاں تمہارا مضمون بہت اچھا تھا مگر میرا دل خوش نہیں ہوا۔ اور فرمایا کہ ہمارے وطن میں ایک مثل مشہور ہے کہ ''اونٹ چالی اور ٹوڈا بتالی'' اور تم نے یہ مثل پوری نہیں کی۔ میں تو اتنی پنجابی نہ جانتا تھا کہ اس کا مطلب سمجھ سکتا اس لئے میرے چہرہ پر حیرت کے آثار دیکھ کر آپ نے فرمایا۔ شاید تم نے اس کا مطلب نہیں سمجھا۔ یہ ہمارے علاقہ کی ایک مثال ہے کوئی شخص اونٹ بیچ رہا تھا اور ساتھ اونٹ کا بچہ بھی تھا جسے اس علاقہ میں ٹوڈا کہتے ہیں۔ کسی نے اس سے قیمت پوچھی تو اس نے کہا کہ اونٹ کی قیمت تو چالیس روپیہ مگر ٹوڈا کی بیالیس روپیہ۔ اس نے دریافت کیا کہ یہ کیا بات ہے تو اس نے کہا کہ ٹوڈا اونٹ بھی ہے اور بچہ بھی ہے۔ اس طرح تمہارے سامنے حضرت مسیح موعود کی تصنیف براہین احمدیہ موجود تھی۔ آپ نے جب یہ تصنیف کی تو اس وقت آپ کے سامنے کوئی ایسا (۔) لٹریچر موجود نہ تھا۔ مگر تمہارے سامنے یہ موجود تھی اور امید تھی کہ تم اس سے بڑھ کر کوئی چیز لاؤ گے۔ ماموریں سے بڑھ کر علم تو کوئی کیا لا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کے پوشیدہ خزانوں کو نکال نکال کر پیش کرتے رہیں۔ حضرت خلیفہ اوّل کا مطلب یہ تھا کہ بعد میں آنے والی نسلوں کا کام یہی ہوتا ہے کہ گزشتہ بنیاد کو اونچا کرتے رہیں اور یہ ایک ایسی بات ہے کہ جسے آئندہ نسلیں اگر ذہنوں میں رکھیں تو خود بھی برکات اور فضل حاصل کر سکتی ہیں اور قوم کے لئے بھی برکات اور فضلوں کا موجب ہو سکتی ہیں مگر اپنے آباء سے آگے بڑھنے کی کوشش نیک باتوں میں ہونی چاہئے۔ یہ نہیں کہ چور کا بچہ یہ کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر چور ہو بلکہ یہ مطلب ہے کہ نمازی آدمی کی اولاد کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر نمازی ہو۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 456-457)

محمود کا خط تو میرے سے ملتا جلتا ہے

میری تعلیم کے سلسلہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا ہے۔ آپ چونکہ طبیب بھی تھے اور اس بات کو جانتے تھے کہ میری صحت اس قابل نہیں کہ میں کتاب کی طرف زیادہ دیر تک دیکھ سکوں اس لئے آپ کا طریق تھا کہ آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور فرماتے میاں میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں میری آنکھوں میں سخت گکرے پڑ گئے تھے اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف گکروں کی وجہ سے پیدا ہو گئی کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی بینائی ضائع ہو جائے گی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے میری صحت کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی آپ نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں کہ آپ نے کتنے روزے رکھے بہرحال تین یا سات روزے آپ نے رکھے جب آخری روزے کی افطاری کرنے لگے اور روزہ کھولنے کے لئے منہ میں کوئی چیز ڈالی تو یکدم میں نے آنکھیں کھول دیں اور میں نے آواز دی کہ مجھے نظر آنے لگ گیا ہے لیکن اس بیماری کی شدت اور اس کے متواتر حملوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ میری ایک آنکھ کی بینائی ماری گئی چنانچہ میری بائیں آنکھ میں بینائی نہیں ہے۔ میں رستہ تو دیکھ سکتا ہوں مگر کتاب نہیں پڑھ سکتا۔ دو چار فٹ پر اگر ایسا آدمی بیٹھا ہو جو میرا پہچانا ہوا ہو تو میں اس کو دیکھ کر پہچان سکتا ہوں لیکن اگر کوئی بے پہچانا بیٹھا ہو تو مجھے اس کی شکل نظر نہیں آسکتی۔ صرف دائیں آنکھ کام کرتی ہے مگر اس میں بھی گکرے پڑ گئے اور وہ ایسے شدید ہو گئے کہ کئی کئی راتیں میں جاگ کر کاٹا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے میرے استادوں سے کہہ دیا تھا کہ پڑھائی اس کی مرضی پر ہوگی۔ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھے اور اگر نہ پڑھے تو اس پر زور نہ دیا جائے کیونکہ اس کی صحت اس قابل نہیں کہ یہ پڑھائی کا بوجھ برداشت کر سکے۔ حضرت مسیح موعود بارہا مجھے صرف یہی فرماتے کہ تم قرآن کا ترجمہ اور بخاری حضرت مولوی صاحب سے پڑھ لو۔ اس کے علاوہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ کچھ طب بھی پڑھ لو کیونکہ یہ ہمارا خاندانی فن ہے۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب جن کو خدا تعالیٰ نے اسی سال ہمارے ساتھ ملنے کی توفیق عطا فرمائی ہے وہ ہمارے حساب کے استاد تھے اور لڑکوں کو سمجھانے کے لئے بورڈ پر سوالات حل کیا کرتے تھے لیکن مجھے اپنی نظر کی کمزوری کی وجہ سے دکھائی نہیں دیتے تھے کیونکہ جتنی دور بورڈ تھا اتنی دور تک میری بینائی کام نہیں دے سکتی تھی اور پھر زیادہ دیر تک میں بورڈ کی طرف یوں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ نظر تھک جاتی۔ اس وجہ سے میں کلاس میں بیٹھنا فضول سمجھا کرتا تھا۔ کبھی جی چاہتا تو چلا جاتا اور کبھی نہ جاتا۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے پاس میرے متعلق شکایت کی کہ حضور یہ کچھ نہیں پڑھتا کبھی مدرسہ میں آجاتا ہے اور کبھی نہیں آتا۔ مجھے یاد ہے جب ماسٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے پاس یہ شکایت کی تو میں ڈر کے مارے چھپ گیا کہ معلوم نہیں حضرت مسیح موعود کس قدر ناراض ہوں لیکن حضرت مسیح موعود نے جب یہ بات سنی تو آپ نے فرمایا۔ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ بچے کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے آپ کی بات سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کبھی کبھی مدرسے چلا جاتا ہے ورنہ میرے نزدیک تو اس کی صحت اس قابل نہیں کہ پڑھائی کر سکے۔ پھر ہنس کر فرمانے لگے اس سے ہم نے آٹے دال کی دکان تھوڑی کھلوانی ہے کہ اسے حساب سکھایا جائے۔ حساب اسے آئے نہ آئے کوئی بات نہیں۔ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کے صحابہ نے کونسا حساب سیکھا تھا اگر یہ مدرسہ میں چلا جائے تو اچھی بات ہے ورنہ اسے مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ یہ سن کر ماسٹر صاحب واپس آ گئے۔ میں نے اس نرمی سے اور بھی فائدہ اٹھانا شروع کر دیا اور پھر مدرسے میں جانا ہی چھوڑ دیا۔ کبھی مہینہ میں ایک آدھ دفعہ چلا جاتا تو اور بات تھی۔ غرض اس رنگ میں میری تعلیم ہوئی اور میں درحقیقت مجبور بھی تھا کیونکہ بچپن میں علاوہ آنکھوں کی تکلیف کے مجھے جگر کی خرابی کا بھی مرض تھا۔ چھ چھ مہینے مونگ کی دال کا پانی یا ساگ کا پانی مجھے دیا جاتا رہا۔ پھر اس کے ساتھ تلی بھی بڑھ گئی۔ ریڈ آئیوڈائڈ آف مرکری (Red iodide Of Mercury) کی تلی کے مقام پر مالش کی جاتی تھی۔ اسی طرح گلے پر بھی اس کی مالش کی جاتی تھی کیونکہ مجھے خنازیر کی بھی شکایت تھی غرض آنکھوں میں گکرے، جگر کی خرابی، عظم طحال کی شکایت اور پھر اس کے ساتھ بخار کا شروع ہو جانا جو چھ چھ مہینے تک نہ اترتا اور میری پڑھائی کے متعلق بزرگوں کا فیصلہ کر دینا کہ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھ لے اس پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ ان حالات سے ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ میری تعلیمی قابلیت کا کیا حال ہوگا۔ ایک دفعہ ہمارے نانا جان حضرت میر ناصر نواب نے میرا اردو کا امتحان لیا۔ میں اب بھی بہت بدخط ہوں مگر اس زمانہ میں میرا اتنا بدخط تھا کہ پڑھا ہی نہیں جاتا تھا کہ میں نے کیا لکھا۔ انہوں نے بڑی کوشش کی کہ پتہ لگائیں میں نے کیا لکھا ہے مگر انہیں کچھ پتہ نہ چلا۔ ان کی طبیعت بڑی تیز تھی۔ غصہ میں فوراً حضرت مسیح موعود کے پاس پہنچے۔ میں بھی اتفاقاً اس وقت گھر میں ہی تھا۔ ہم تو پہلے ہی ان کی طبیعت سے ڈرا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے پاس شکایت لے کر پہنچے تو اور بھی ڈر پیدا ہوا کہ اب نامعلوم کیا ہو۔ خیر میر صاحب آ گئے اور حضرت صاحب سے کہنے لگے کہ محمود کی تعلیم کی طرف آپ کو ذرا بھی توجہ نہیں ہے میں نے اس کا اردو کا امتحان لیا تھا۔ آپ ذرا پرچہ تو دیکھیں اس کا اتنا برا خط ہے کہ کوئی بھی یہ خط نہیں پڑھ سکتا۔ پھر اسی جوش کی حالت میں وہ حضرت مسیح موعود سے کہنے لگے کہ آپ بالکل پرواہ نہیں کرتے اور لڑکے کی عمر برباد ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب میر صاحب کو اس طرح جوش کی حالت میں دیکھا تو فرمایا ''بلاؤ حضرت مولوی صاحب کو''۔ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو ہمیشہ حضرت خلیفہ اول کو بلا لیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کو مجھ سے بڑی محبت تھی۔ آپ تشریف لائے

اور حسب معمول سر نیچا ڈال کر ایک طرف کھڑے ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''مولوی صاحب! میں نے آپ کو اس غرض کے لئے بلایا ہے کہ میر صاحب کہتے ہیں کہ محمود کا لکھا ہوا پڑھا نہیں جاتا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اس کا امتحان لے لیا جائے۔ یہ کہتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے قلم اٹھائی اور دو تین سطر میں ایک عبارت لکھ کر مجھے دی اور فرمایا اس کو نقل کرو۔ بس یہ امتحان تھا جو حضرت مسیح موعود نے لیا میں نے بڑی احتیاط سے اور سوچ سمجھ کر نقل کر دیا۔ اول تو وہ عبارت کوئی زیادہ لمبی نہیں تھی، دوسرے میں نے صرف نقل کرنا تھا اور نقل کرنے میں تو اور بھی آسانی ہوتی ہے کیونکہ اصل چیز سامنے ہوتی ہے اور پھر میں نے آہستہ آہستہ نقل کیا۔ الف اور باء وغیرہ احتیاط سے ڈالے۔ جب حضرت مسیح موعود نے اس کو دیکھا تو فرمانے لگے۔ مجھے تو میر صاحب کی بات سے بڑا فکر پیدا ہو گیا تھا مگر اس کا خط تو میرے خط کے ساتھ ملتا جلتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول پہلے ہی میری تائید میں ادھار کھائے بیٹھے تھے۔ فرمانے لگے حضور! میر صاحب کو تو یونہی جوش آ گیا ورنہ اس کا خط تو بڑا اچھا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ نے پھر مجھے کہا کہ میاں مجھ سے بخاری تو پوری پڑھ لو۔ دراصل میں نے آپ کو بتا دیا تھا کہ حضرت مسیح موعود مجھے فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب سے قرآن اور بخاری پڑھ لو چنانچہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی میں نے آپ سے قرآن اور بخاری پڑھنی شروع کر دی تھی گو ناغے ہوتے رہتے۔ اسی طرح طب بھی حضرت مسیح موعود کی ہدایت کے ماتحت میں نے آپ سے شروع کر دی تھی۔ (سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 104 تا 108)

تازہ الہامات

یہ نظارہ بھی منفرد اور مشترک دونوں رنگ رکھتا ہے یعنی کبھی صرف ایک شخص کو نظارہ دکھایا جاتا ہے اور کبھی ویسا ہی نظارہ دوسروں کو بھی دکھایا جاتا ہے۔

کلام بلاواسطہ جو کانوں پر گرتا ہے منفرد و مشترک بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کا کلام الفاظ کی صورت میں انسانی کانوں پر نازل ہوتا ہے اور غیب سے آواز آتی ہے کہ یوں ہو گیا ہے یا یوں ہو جائے گا یا یوں کر۔ گویا ماضی کے صیغہ میں بھی یہ کلام نازل ہوتا ہے، مستقبل کے صیغہ میں بھی نازل ہوتا ہے اور امر کی صورت میں بھی نازل ہوتا ہے۔ یہ بلاواسطہ کلام جس کی کانوں میں آواز سنائی دیتی ہے اس کی بھی دونوں حیثیتیں ہیں یعنی یہ منفرد بھی ہوتا ہے اور مشترک بھی۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ صرف ملہم کو ایک آواز سنائی دیتی ہے اور کبھی ویسی ہی آواز دوسرے کو بھی آ جاتی ہے۔ اس قسم کا مجھے ذاتی طور پر تجربہ حاصل ہے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا........ میں اپنی افواج کے ساتھ اچانک تیری مدد کے لئے آؤں گا۔ جس رات حضرت مسیح موعود کو یہ الہام ہوا اسی رات ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ حضرت مسیح موعود کو آج یہ الہام ہوا ہے کہ......... جب صبح ہوئی تو مفتی محمد صادق صاحب نے مجھے کہا کہ ''حضرت مسیح موعود پر جو تازہ الہامات ہوئے ہوں وہ اندر سے لکھوا لاؤ۔ مفتی صاحب نے اس ڈیوٹی پر مجھے مقرر کیا ہوا تھا کہ میں حضرت مسیح موعود کے تازہ الہامات آپ سے لکھوا کر مفتی صاحب کو لا کر دے دیا کرتا تھا تا کہ وہ انہیں اخبار میں شائع کر دیں۔ اس روز حضرت مسیح موعود نے جب الہامات لکھ کر دیئے تو جلدی میں آپ یہ الہام لکھنا بھول گئے میں نے جب ان الہامات کو پڑھا تو میں شرم کی وجہ سے یہ جرأت بھی نہ کر سکتا تھا کہ حضرت مسیح موعود سے اس بارہ میں کچھ عرض کروں اور یہ بھی جی نہ مانتا تھا کہ جو مجھے بتایا گیا تھا اسے غلط سمجھ لوں۔ اسی حالت میں کئی دفعہ میں آپ سے عرض کرنے کے لئے دروازہ کے پاس جاتا مگر پھر لوٹ آتا۔ پھر جاتا اور پھر لوٹ آتا آخر میں نے جرأت سے کام لے کر کہہ ہی دیا کہ رات مجھے ایک فرشتہ نے بتایا تھا کہ آپ کو الہام ہوا ہے۔ مگر ان الہامات میں اس کا ذکر نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ الہام ہوا تھا مگر لکھتے ہوئے میں بھول گیا۔ چنانچہ کاپی کھولی تو اس میں وہ الہام بھی درج تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے پھر اس الہام کو بھی اخبار میں اشاعت کے لئے درج فرمایا۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 447)

گورنمنٹ کی وفاداری

جب میں بچہ تھا اور ابھی میں نے ہوش ہی سنبھالا تھا، اس وقت حضرت مسیح موعود کی زبان سے گورنمنٹ کی وفاداری کا میں نے حکم سنا اور اس حکم پر اس قدر پابندی سے قائم رہا کہ میں نے اپنے گہرے دوستوں سے بھی اس بارے میں اختلاف کیا حتیٰ کہ اپنے جماعت کے لیڈروں سے اختلاف کیا۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 323)

عباس ابن فرناس (۸۸۷ء)

آپ سپین کے خلیفہ عبدالرحمٰن الثانی کے دربار میں شاعر اور منجم تھے آپ نے کئی ایک ایجادات کیں۔ آپ بغداد سے ستاروں کی مشہور زیج سندھ ہند سفر کے دوران ساتھ لائے جس کے بعد سپین میں اسٹرانومی کے علم کو فروغ حاصل ہوا۔ تاریخ میں آیا ہے کہ آپ پہلے انسان تھے جس نے ہوا میں اڑنے کی کوشش کی جس کیلئے آپ نے پروں کا خاص لباس بنایا تھا، کچھ دور تک ہوا میں اڑ کر گئے۔ آپ نے اندلس میں مشرقی موسیقی کا بھی تعارف کرایا۔ نیز اپنے گھر میں آلات رصد تعمیر کئے جیسے گھڑیال۔ اور پلینی ٹیریم۔

الجزائر

سرکاری نام: الجمہوریہ الجزائریہ الدیمقراطیہ الشعبیہ (Democratic Popular Republic of Algeria)

وجہ تسمیہ: فرانس نے اسے الجیریا کا نام دیا۔ یہ عربی کے لفظ الجزائر کی شکل ہے جس کے معنی ہیں ''جزیرہ'' یا ''جزیرے''

محل وقوع: شمال مغربی افریقہ

حدود اربعہ: اس کے شمال میں بحیرہ روم۔ مشرق میں تیونس اور لیبیا، جنوب مشرق میں نائیجر، جنوب میں مالی، مغربی صحارا اور ماریطانیہ، مغرب میں مراکش واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: الجزائر شمالی افریقہ کے وسطی خطے ''افریقہ کوچک'' میں واقع ہے جسے خط اطلس بھی کہا جاتا ہے۔ الجزائر کی مشرق سے مغرب لمبائی 2400 کلومیٹر (1500 میل) اور شمال سے جنوب چوڑائی 2100 کلومیٹر (1300 میل) ہے۔ ملک کا 85 فیصد رقبہ صحرا پر مشتمل ہے۔ مشرق سے مغرب کی جانب پھیلے ہوئے کوہ اطلس کے دو پہاڑی سلسلے الجزائر کو تین قدرتی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ شمالی کوہ اطلس اور بحیرہ روم کے درمیان الجزائر کا ساحلی میدان ہے جو نہایت زرخیز اور گنجان آباد ہے۔ وسطی علاقہ سطح مرتفع ہے جو سطح سمندر سے 3000 فٹ بلند ہے۔ ملک کا جنوبی حصہ ایک وسیع ریگستانی ہے۔ ساحل 998 کلومیٹر (620 میل)

رقبہ: 2,381,741 مربع کلومیٹر (919,595 مربع میل)

آبادی: 2 کروڑ 90 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت: الجزیرہ Algiers (15 لاکھ)

بلند ترین مقام: ماؤنٹ تاہات Tahat (3003 میٹر)

بڑے شہر: اوران، قسطنطین، آعنابہ، بلیدہ، سطیف، سیدی، بالعراس، تلمسان، سلیکدہ، بجایہ، باطنہ، بشار، ادرار

سرکاری زبان: عربی (بربر۔ فرانسیسی)

مذہب: اسلام 99 فیصد

اہم نسلی گروپ: عرب 75 فیصد، بربر 25 فیصد

یوم آزادی: 3 جولائی 1962ء

رکنیت اقوام متحدہ: 8 اکتوبر 1962ء

کرنسی یونٹ: دینار=100 ملیمات (البنک المرکزی الجزائری)

انتظامی تقسیم: 48 ولائتیں (گورنریٹس)

موسم: بحیرہ رومی ہے۔ گرمیوں میں سخت گرمی اور حبس اور سردی کم پڑتی ہے۔ صحرائی علاقے نہایت خشک ہیں۔

اہم زرعی پیداوار: جو۔ انگور۔ آلو۔ کھجور۔ زیتون۔ سنگترے۔ گیہوں۔ سبزیاں۔ ترشاوہ پھل۔ سیب۔ لیموں۔ انجیر (مویشی)

اہم صنعتیں: تیل کی مصنوعات۔ ہلکی مشینری۔ فوڈ پروسیسنگ۔ کھاد۔ پلاسٹک۔ کپڑا۔ فولاد۔ چمڑا

اہم معدنیات: تیل۔ قدرتی گیس۔ پارہ۔ لوہا۔ زنک۔ سیسہ۔ فاسفیٹ۔ جست۔ تانبا

مواصلات: قومی فضائی کمپنی ''Air Algier'' (5 بین الاقوامی ہوائی اڈے) 3147 میل لمبی ریلوے۔ الجزائر۔ عنابہ اور وہران بڑی بندرگاہیں ہیں۔ (بشکریہ۔ انسائیکلوپیڈیا اقوام عالم)

معاہدہ امرتسر

1819 تک کشمیر پر مسلمانوں کی حکومت رہی۔ بعد ازاں یہ علاقہ سکھوں کے تسلط میں چلا گیا۔ سکھوں اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی جنگ 1845ء۔1846ء کے نتیجے میں کشمیر تاوان جنگ کے طور پر انگریزوں کے حوالے کر دیا گیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے 16 مارچ 1846ء کو معاہدہ امرتسر کے تحت کشمیر کو اپنی فوج کے ایک ہندو ڈوگرہ افسر مہاراجا گلاب سنگھ کے ہاتھوں 75 لاکھ روپے (نانک شاہی سکہ رائج الوقت) کے عوض فروخت کر دیا تھا واضح رہے کہ گلاب سنگھ اور اس کے ساتھی ڈوگروں نے جنگ میں سکھوں کے خلاف انگریزوں کی مدد کی تھی۔

معاہدے کے تحت ڈوگرہ خاندان پر یہ شرط عائد کی گئی تھی کہ وہ تاج برطانیہ کی مرضی کے بغیر کشمیر کی سرحدوں میں تغیر نہیں کرسکے گا۔ ایک عرصے تک ڈوگرہ حکمران کشمیر پر حکمرانی کرتے رہے بالآخر تقسیم ہند کے وقت ڈوگرہ خاندان، بھارت اور برطانیہ نے ایسی پالیسی اختیار کی، جس کی وجہ سے کشمیری عوام آج تک ظلم و ستم کی چکی میں پس رہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37303 میں ملک اسامہ فیروز ابن ملک محمد حمید افضل قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/8 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اسامہ فیروز گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد رہان وصیت نمبر 15127 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 37304 میں بشریٰ مسرت مطیع اللہ زوجہ مطیع اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ مسرت گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد رہان وصیت نمبر 15127 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 37305 میں ظہیر احمد S/O محمد لال میاہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجانئے نگر ضلع چاٹگام۔ بنگلہ دیش قائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1.75 ڈیسمل واقع بنگلہ دیش -/TK50,000۔ 2۔ زمین برقبہ 12 ڈیسمل واقع بنگلہ دیش -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zahir Ahmed گواہ شد نمبر 1 محمد حسن ولد بدرالدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد نفیر اللہ بنگلہ دیش

مسل نمبر 37306 میں محمد یحییٰ ابن محمد شاہد اللہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1-1-1999 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ ابن محمد شاہد اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 احمد طارق مبشر ولد محمد مطیع الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 37307 میں جوریاڈی ولد مسٹر بشاریارن پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمپیوٹر مالیتی -/RP2000000۔ CPU 2 مالیتی -/RP400000۔ 3۔ موبائل فون -/RP650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جوریاڈی گواہ شد نمبر 1 امام سجاروہ سے وصیت نمبر 32896 گواہ شد نمبر 2 یوسف احمدی وصیت نمبر 31733

مسل نمبر 37308 میں شریف احمد ولد مسٹر حامد محمود پیشہ پولیس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/918000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 نج نورالدین ولد حسن سوداونو گواہ وصیت نمبر 23771 شد نمبر 2 حامد محمود والد موصی

مسل نمبر 37309 میں مسٹر آر امان فرمانسیاہ ولد مسٹر۔ آر۔ ایم۔ ریڈوہیران پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسٹر۔ آر۔ امان۔ فرمان گواہ شد نمبر 1 موچ ریڈو ولد شریف عون گواہ شد نمبر 2 عبدالروپ وصیت نمبر 31370

مسل نمبر 37310 میں مسٹر محمد ماکری ولد مسٹر سوماردی پیشہ پرائیوٹ / پنشنر عمر 74 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 420 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP30000000۔ 2۔ مکان برقبہ 5,171 مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسٹر محمد ماکری ولد مسٹر سوماردی گواہ شد نمبر 1 کسدان وصیت نمبر 29128 گواہ شد نمبر 2 ایکن کسنادی ولد کادنادی انڈونیشیا

مسل نمبر 37311 میں مسز نورالکوماہ زوجہ مسٹر اناتک منار سیاہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور وزنی 3 گرام مالیتی -/RP240000۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 12 گرام مالیتی -/RP960000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسز نورالکوماہ گواہ شد نمبر 1 اناتک منار سیاہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 32162 گواہ شد نمبر 2 روہیان سوسیاڈی وصیت نمبر 32303

مسل نمبر 37312 میں سری مولیانی زوجہ حنیف وسیم محمد احمد پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/RP4000000۔ 2۔ حق مہر -/RP4600000۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/4320000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سری مولیانی گواہ شد نمبر 1 محمد ویندی وصیت نمبر 28417 گواہ شد نمبر 2 ساحل وصیت نمبر 33194

مسل نمبر 37313 ۔ سجینی انڈینگ بشیر الدین زوجہ بشیر الدین محمد احمد پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/RP6600000۔ 2۔ حق مہر -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13375000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سجینی انڈینگ بشیر الدین گواہ شد نمبر 1 محمد باقری وصیت نمبر 24661 گواہ شد نمبر 2 ایڈینگ کستاری وصیت نمبر 32416

مسل نمبر 37314 میں ارہام نسوشن ولد ابراہیم داؤد پیشہ پنشن عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 429 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا 1/2 حصہ -/RP50000000۔ 2۔ زمین برقبہ 440 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا 1/2 حصہ -/RP17500000۔ 3۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا 1/2 حصہ -/RP10500000۔ 4۔ T.V سیٹ کلر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP250000۔ 5۔ T.V سیٹ کلر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP300000۔ 6۔ V.C.D پلیئر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP300000۔ 7۔ سلائی مشین کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP50000۔ 8۔ ریڈیو کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 9۔ موٹر سائیکل کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP908000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارہام نسوشن گواہ شد نمبر 1 ذینی تان جنگ وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 37315 میں ہدایت ولد توسم پیشہ گورنمنٹ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ڈیڈن رحمت وصیت نمبر 29907 گواہ شد نمبر 2 یایان سوباندی وصیت نمبر 28470

مسل نمبر 37316 میں حنیف وسیم محمود احمد ولد صدر الدین یحییٰ پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/RP55000000۔ 2۔ گھریلو اشیاء -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف وسیم محمود احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محمد ویندی وصیت نمبر 28417 گواہ شد نمبر 2 شامسل وصیت نمبر 33194

مسل نمبر 37317 میں آنسہ پروین زوجہ محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/26500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد انور علی ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقار منظور بسراء ولد منظور حسین بسراء ربوہ

مسل نمبر 37318 میں عابدہ شمیم بنت محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ دستکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/6700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ شمیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ مجیب وصیت نمبر 28719

مسل نمبر 37319 میں شائلہ اکرام بنت محمد اکرام اللہ قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائلہ اکرام گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید دارالیمن ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 37320 میں شائستہ کنول بنت محمد اکرام اللہ قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ کنول گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید دارالیمن ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ

بقیہ صفحہ 1

ہوتے ہیں جو دوسری جماعتی خدمات میں بعض دفعہ جب ان کو کوئی تحریک کی جائے تو پیش پیش ہوتے ہیں یا کم از کم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتے ہیں اس میں لیں لیکن وہ نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم ہیں ان میں سے بھی کئی لوگوں نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اب اس نظام میں شامل ہوں گے۔ ایسے صاحب حیثیت لوگوں کو ایسے احمدیوں کو تو سب سے پہلے چھلانگ مار کر آگے آنا چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرمائے ہیں ان کے شکرانے کے طور پر ہم اس نظام میں شامل ہوں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو ان پر نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان کا اظہار ہونا چاہئے اور وہ اپنے ذاتی اظہار کے۔ قربانیوں کی طرف توجہ دینے کا بھی اظہار ہونا چاہئے۔"

(الفضل انٹرنیشنل 20 / اگست 2004ء)

خدا کے فضل سے ترقی کی منازل
سیاب منصور پیلس گوندل بنکوئیٹ ہال
فون: 04524-212758-212265
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ
☆ گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ ☆ گوندل ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ فون: 212758
ربوہ میں جدت اور خوبصورتی کے سنہری دور کا آغاز
پہلا شادی ہال
کھانوں اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی۔ مزید ار ذائقہ

گلشن احمد نرسری اور آپ کی خدمت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار پودے آم (لنگڑا، چونسہ، سندھڑی وغیرہ) چیکو، بیری، مالٹا کینوفروٹر، میٹھا، لیموں چائنہ لیموں آسٹریلین وغیرہ سایہ دار درخت السٹونیا، مولسری، پلکن، نیم وغیرہ۔ پھولدار اور خوشبودار بیلیں اور باڑیں بوگن ویلیا، جوہی بیل، کریپر بیل، درانٹا باڑ، گارڈینیا باڑ، اریل باڑ وغیرہ دستیاب ہیں۔

ان ڈور اور آؤٹ ڈور خوبصورت پودے بوتل پام، الٹا اشوک، فائیکس (سٹار لائیٹ، گولڈن، سفید، سبز وغیرہ) ایروکیریا، ڈرائی سینیا، یوفوربیا، منی پلانٹ اور پام (کنگھی پام، کین پام، لیڈی فنگر پام، وال پام، نیبل پام، بید پام وغیرہ) کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ خوبصورت لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، باڑ کٹائی وغیرہ کروانے کا انتظام موجود ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ اور کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں کے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج رکار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

رابطہ فون 213306 فیکس: 215206

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 30۔ اگست 2004ء

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:41
غروب آفتاب	6:38
وقت عشاء	8:02

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور
عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

جدید لیبر روم
لیبر روم کو ترقی دیتے ہوئے دوران پیدائش بچے کے دل کی دھڑکن معلوم اور ریکارڈ کرنے کیلئے
(I)LCD FETAL DOPPLER DETECTOR
(II) CARDIAC TOCOGRAPHY CTG
کا انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ لیکوریا کے مریضوں کیلئے Diathermy اور Pap Smear کا انتظام موجود ہے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 213944-214499

گردہ، مثانہ کی پتھریاں
پتھری گردہ کورس
CURATIVE
KINDEY STONE COURSE
گردہ مثانہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے اور آئندہ پتھری بننے کے رجحان کو بھی ختم کرتا ہے۔
40 روزہ کورس / قیمت -/370 روپے / لٹریچر مفت
Tele.No 213156 کوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

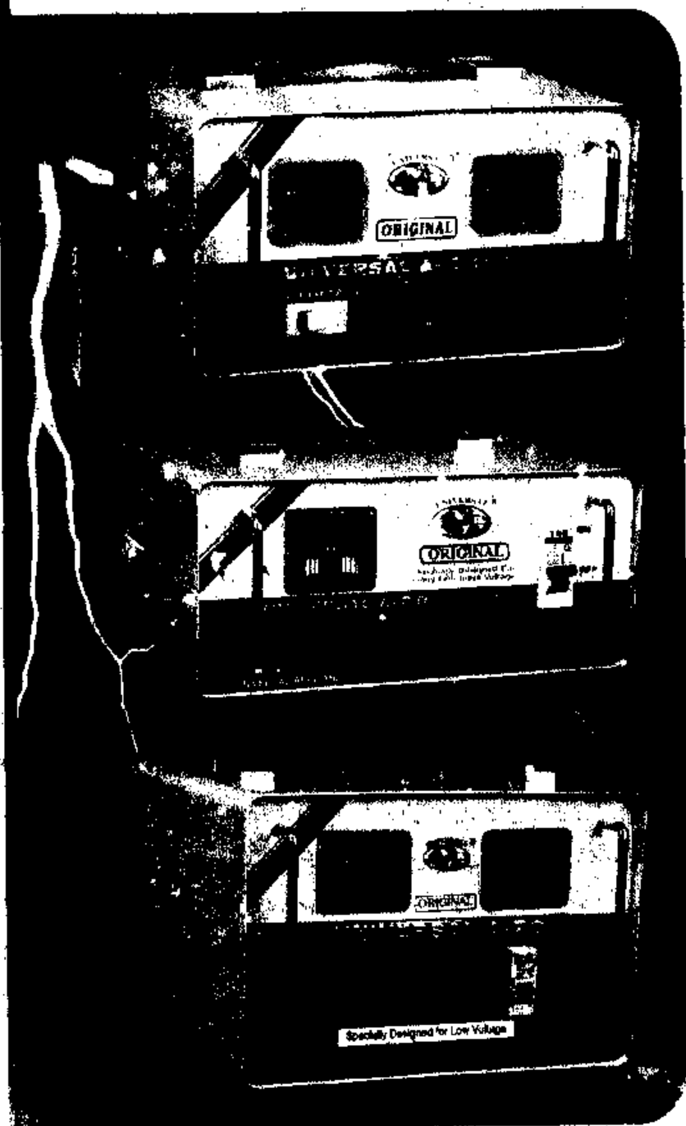

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Antenna
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
T.M REGD No. 77396 113414 DESIGN REGD No.
COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5048
assan Traders, Rabwah, Tel: 0457